الجزء ۴

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ۚ

جب تک تم اپنی محبوب چیز کو (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کرو تم ہرگز بھلائی نہ پا

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٩٢﴾

سکو گے اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو تو یقیناً اللہ اس کو جانتے ہیں۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا

بنی اسرائیل کے لیئے تمام طرح کے کھانے

مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ

حلال تھے سوائے ان کے جو یعقوب (علیہ السلام) نے تورات نازل ہونے سے پہلے

اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ

اپنے پر حرام کر لیئے (ان سے) کہیئے اگر تم سچے ہو تو تورات

فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٣﴾ فَمَنِ افْتَرٰى

لے آؤ سو اس کو پڑھو۔ پھر جو کوئی اس کے

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

بعد اللہ پر جھوٹ باندھے تو ایسے ہی لوگ

وقف جبرئیل علیہ السلام

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩٤﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ قف فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ

ظلم کرنے والے ہیں۔ کہہ دیجیئے کہ اللہ نے سچ فرمایا تو دین ابراہیم (علیہ السلام)

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٥﴾

حنیف کی پیروی کرو اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ

یقیناً پہلا گھر جو لوگوں کے لیئے مقرر کیا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے

مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ

برکت والا اور (باعث) ہدایت ہے جہانوں کے لیئے۔ اس میں واضح نشانیاں ہیں

مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ

جیسے ابراہیم (علیہ السلام) کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ اور جو اس (مبارک گھر) میں داخل ہوا امن پا گیا

عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ

اور اللہ کا لوگوں پر حق ہے کہ جو اس (گھر) تک جانے کی استطاعت رکھے اس گھر کا حج کرے

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾

اور جو کفر (انکار) کرے تو یقیناً اللہ جہانوں سے بے نیاز ہیں۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ

کہیئے اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیوں کرتے ہو

وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ

اور اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہیں۔ کہہ دیجیئے اے

الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ

اہلِ کتاب! تم اس کو جو ایمان لا چکا اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو

اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ

تم اس (راہ) کے لیئے کجی تلاش کرتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو اور اللہ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔ اے ایمان والو! جن لوگوں کو

اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

(پہلے) کتاب دی گئی اگر تم ان کے کچھ لوگوں کا کہا مانو گے تو

يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ

وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔ اور تم کس طرح کفر کر سکتے ہو

وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ

جبکہ تم تو وہ ہو کہ تم پر (تمہارے سامنے) اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور تمہارے درمیان اس کے رسول موجود ہیں

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ

اور جس نے اللہ کو مضبوط پکڑا تو یقیناً وہ سیدھے راستے پر

ع ۱۰/۱۱ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

لگا دیا گیا۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ

حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٢﴾

اس سے ڈرنے کا حق ہے اور سوائے اسلام کے کسی حالت میں تمہیں موت نہ آئے۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا

اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور متفرق نہ ہو جاؤ اور تم پر جو اللہ کی

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ

نعمت ہے اسے یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں محبت

قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى

ڈال دی پس تم اس کی نعمت (فضل وکرم) سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم

شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ

آگ کے گڑھے (دوزخ) کے کنارے پر تھے پس اس نے تم کو اس سے بچا لیا اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾

اللہ تمہارے لیئے نشانیاں بیان کرتے ہیں تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو نیکی کی طرف دعوت دے اور اچھے کاموں کا

بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ

حکم کرے اور برے کاموں سے منع کرے اور ایسے لوگ ہی

الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ تَفَرَّقُوۡا وَاخۡتَلَفُوۡا

کامیاب ہوں گے۔ اور تم ایسے لوگوں کی مانند نہ ہو جاؤ جنہوں نے آپس میں تفریق کر لی

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ

اور اپنے پاس واضح احکام آ جانے کے بعد اختلاف کیا اور ایسے ہی لوگوں کے لیئے

عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ وَّتَسۡوَدُّ

بہت بڑا عذاب ہے۔ جس دن کہ کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ

وُجُوۡهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡوَدَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ ۚ اَكَفَرۡتُمۡ

چہرے کالے ہوں گے پس وہ لوگ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم

بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ

اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے پس عذاب (کا مزہ) چکھو کہ

تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ

جو تم کفر کرتے تھے۔ اور وہ لوگ کہ جن کے چہرے سفید ہوں گے پس

فَفِىۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلۡكَ

وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی

اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَـقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ

آیات ہیں جو ہم آپ کو صحیح طور پر پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ

يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

عالمین پر زیادتی نہیں کرنا چاہتے۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع ۱۱/۴ ۲

زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے اور سب کام اللہ ہی کی طرف رجوع کیئے جائیں گے۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ

تم بہترین جماعت ہو جو لوگوں کے واسطے ظاہر کی گئی ہے تم نیکی کا حکم

بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ

کرتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو

بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ

اور اگر اہلِ کتاب ایمان لے آتے تو ان کے لیئے بہتر ہوتا

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ

بعض ان میں ایمان والے ہیں اور ان میں بدکار (کافر) ہیں۔ معمولی ایذا

يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ قف

کے علاوہ وہ تمہیں ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچاسکیں گے اور اگر وہ تم سے لڑیں گے تو تم سے پیٹھ پھیر

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ

جائیں گے پھر ان کو (کہیں سے) مدد بھی نہیں ملے گی۔ جہاں کہیں بھی پائے جائیں ان پر ذلت

مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ

مسلط کر دی گئی سوائے اس کے کہ کچھ سبب اللہ کی طرف سے ہو اور کچھ سبب انسانوں کی طرف سے

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ

اور وہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہوئے اور ان پر ناداری مسلط کر دی گئی

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ

یہ اس لیئے کہ وہ اللہ کی آیات سے کفر کرتے تھے اور انبیاءؑ کو

الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

ناحق قتل کرتے تھے یہ سب اس لیئے تھا کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے

يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

نکل جاتے تھے۔ اہل کتاب میں سب ایک جیسے نہیں (ان میں) ایک جماعت ہے

اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ

جو (اللہ کے احکام پر) قائم ہے رات کے اوقات میں اللہ کی آیات پڑھتی ہے اور

وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

وہ (اللہ کو) سجدہ کرتی ہے۔ وہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور آخرت کے دن پر

الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

اور نیکی کا حکم کرتے ہیں اور برائی سے

الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ

منع کرتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی نیک لوگوں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ

میں سے ہیں۔ اور وہ جس طرح کی نیکی کریں گے تو اس کی ہرگز ناقدری نہ کی جائے گی

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور اللہ پرہیزگاروں کو جانتے ہیں۔ بے شک جو لوگ کافر ہوئے

لَنْ تُغْنِىَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ

اُن کے مال اور ان کی اولادیں اللہ کے مقابلے میں ہرگز کچھ کام نہ

اللّٰهِ شَيْـًٔا ۗ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

آئیں گی اور یہی دوزخ کے رہنے والے ہیں اس میں یہ ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿١١٦﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ

رہیں گے۔ جو وہ اس دنیوی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال

الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ

ایسی ہے جیسے تیز ہوا جس میں سخت سردی ہو ایسے لوگوں کی کھیتی کو لگ جائے جنھوں نے

قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۗ وَمَا ظَلَمَهُمُ

اپنے ساتھ ظلم کیا ہو پس اسے برباد کر دے اور اللہ نے ان کے ساتھ زیادتی نہیں

اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کی بلکہ خود انہوں نے اپنے آپ کے ساتھ زیادتی کی۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ

اپنوں کے علاوہ کسی سے دلی دوستی نہ کرو کہ وہ لوگ تمہارا نقصان کرنے میں کوئی کمی

خَبَالًا ۗ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ

نہیں چھوڑتے وہ چاہتے ہیں کہ تمہیں اِیذا دیں بےشک ان کے مونہوں سے بُغض

مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۗ

ظاہر ہو چکا اور جو کچھ ان کے دِلوں میں پوشیدہ ہے وہ (اس سے) بہت زیادہ ہے

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١١٨﴾

اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو بےشک ہم نے تمہارے لیئے نشانیاں کھول کر بیان کر دیں ہیں۔

هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ

ہاں تم ہی وہ لوگ ہو جو ان سے محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے اور تم (تو) ساری

بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا

کتابوں پر ایمان لائے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے

خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ

اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو تم پر غصے سے انگلیاں کاٹتے ہیں۔ (ان سے) کہو

مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾

تم اپنے غصے سے مر جاؤ یقیناً اللہ دلوں کی باتیں جانتے ہیں۔

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ تُصِبْكُمْ

اگر تمہیں بھلائی نصیب ہو تو ان کو بُری لگتی ہے اور اگر تمہیں

سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا

تکلیف پہنچے تو اس سے وہ خوش ہوتے ہیں اور اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو

لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

تو ان کا فریب تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ بے شک اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے

مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ ع ۱۲ ۱۱ ۳

ہوئے ہیں۔ اور جب آپ صبح کو اپنے گھر والوں سے نکل کر مسلمانوں کو لڑائی کے لیے

مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ ۙ اِذْ هَمَّتْ

(مختلف) جگہوں پر متعین فرما رہے تھے اور اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ جب تم میں

طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى

سے دو جماعتوں نے خیال کیا کہ ہمت ہار دیں اور اللہ ان دونوں کے مددگار تھے اور

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ

ایمان والوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور یقیناً اللہ نے تمہیں بدر میں

بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
مدد دی اور تم بے سروسامان تھے پس اللہ سے ڈرو تاکہ تم (اللہ کا)
تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ
شکر ادا کر سکو۔ جب آپ مومنین سے فرما رہے تھے کہ کیا تمہارے
اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
لیئے کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار (اللہ) تین ہزار فرشتے نازل فرما کر
مُنْزَلِيْنَ ﴿١٢٤﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ
تمہاری مدد فرمائے۔ بلکہ ہاں اگر تم صبر کرو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور وہ (کافر) تم پر
مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ
یکبارگی (جوش سے) حملہ کر دیں تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار ایسے
الربع
اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا جَعَلَهُ
فرشتوں سے جن پر خاص نشان ہوں گے تمہاری مدد فرمائے گا۔ اور اللہ نے اس امداد کو
اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ
تمہارے لیئے خوشخبری بنایا ہے اور تاکہ تمہارے دل اس سے قرار پکڑیں
وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿١٢٦﴾
اور مدد صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے (جو) غالب ہیں حکمت والے ہیں۔
لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ
یہ اس لیئے کہ (اللہ) کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک کر دیں یا انہیں ذلیل کر دیں
فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿١٢٧﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ
پس وہ نامراد واپس جائیں۔ آپ کا اس کام میں کچھ

شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ

اختیار نہیں یا وہ (اللہ) ان پر مہربانی کریں یا وہ ان کو عذاب دیں پس بے شک وہ (کافر)

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

ظالم ہیں۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے وہ جسے چاہیں بخش دیں اور جسے چاہیں عذاب

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ۱۳ ۹ ۴

کریں اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا

دُگنا اور چوگنا سود مت کھاؤ اور اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ ج وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ

تاکہ تم کامیابی حاصل کر سکو۔ اور اس آگ سے ڈرو

اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ ج وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

جو کافروں کے لیئے تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور (اس کے)

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ج وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

رسول کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف

رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ

اور جنت کی طرف تیزی سے بڑھو۔ جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے (جو)

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ۙ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ

پرہیزگاروں کے لیئے تیار کی گئی ہے۔ جو لوگ خوشی کے حال میں (اللہ کی راہ میں)

وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ

خرچ کرتے ہیں اور تنگی میں (بھی) اور غصے کو ضبط کرتے ہیں اور لوگوں کو

النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ۚ وَالَّذِيْنَ

معاف کرتے ہیں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے پیار کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا

جب ان سے کوئی بے حیائی کا کام ہو جائے یا اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھیں تو وہ اللہ کا ذکر

اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ

کرتے ہیں پس اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں اور اللہ کے سوا کون گناہوں کو بخش

اِلَّا اللّٰهُ ۠ۗ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ

سکتا ہے اور جو (غلطی) وہ کر چکے ہیں اسے جان بوجھ کر

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ

دہراتے نہیں۔ ان ہی کا بدلہ ان کے پروردگار کی

رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

طرف سے بخشش ہے اور باغات (جنت) جن کے تابع نہریں بہتی ہیں ان میں وہ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ؕ قَدْ

ہمیشہ رہیں گے اور عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا اجر ہے۔ بے شک تم

خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ

سے پہلے (بھی) بہت سے واقعات گزر چکے ہیں سو زمین میں

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا

چلو پھرو پس دیکھ لو تکذیب کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔ یہ

بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۸﴾

بیان (کافی) ہے لوگوں کے لیئے اور ہدایت ہے اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لیئے نصیحت ہے۔

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ

اور سستی نہ کرو اور (کسی طرح کا) غم نہ کرو اور تم ہی کامیاب ہو گے

إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۳۹﴾ إِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ

اگر تم مومن (صادق) ہو۔ اگر تم کو کچھ زخم (صدمہ) لگا

فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ؕ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ

تو بےشک اس قوم کو بھی ایسا ہی زخم (صدمہ) لگ چکا ہے اور

نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِينَ

ہم یہ دن لوگوں میں پھیرتے ہیں اور تاکہ اللہ ایمان

آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

والوں کو متمیز کر دیں (جان لیں) اور تم میں سے (بعض کو) گواہ (شہید) بنائیں اور اللہ ظالموں کو

الظّٰلِمِينَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا

دوست نہیں رکھتے۔ اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو خالص کر دیں

وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِينَ ﴿۱۴۱﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا

اور کافروں کو مٹا دیں۔ کیا تمہارا خیال ہے کہ تم جنت میں

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِينَ جٰهَدُوا مِنْكُمْ

داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تک اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو (بظاہر) جانا ہی نہیں

وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِينَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

اور نہ صبر کرنے والوں کو جانا۔ اور یقیناً تم موت (شہادت) کی

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ

آرزو کیا کرتے تھے اس کے آنے سے پہلے پس یقیناً تم نے اس کو کھلی

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿١٤٣﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ

ع ۱۴ ۱۴ ۵

آنکھوں سے دیکھ لیا۔ اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو اللہ کے پیغمبر ہیں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ اَفَاۡىِٕنْ مَّاتَ

یقیناً ان سے پہلے (بہت سے) پیغمبر گزر چکے پس اگر ان کو موت آ جائے

اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۭ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ

یا شہید کر دیئے جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو الٹے پاؤں

عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ وَسَيَجْزِى

پھر جائے گا تو وہ ہرگز اللہ کا کوئی نقصان نہیں کرے گا اور عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو

اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ

جزا عطا فرمائیں گے۔ اور اللہ کے حکم کے بغیر کسی شخص کو موت

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۭ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ

نہیں آ سکتی (اس کا) مقرر وقت لکھا ہوا ہے اور جسے دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ

الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ

چاہیئے اسے ہم وہیں دے دیں گے اور جسے آخرت میں بدلہ چاہیئے اس کو

نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٥﴾ وَكَاَيِّنْ

وہاں دے دیں گے اور ہم جلد شکر گزاروں کو (بہت اچھا) صلہ عطا کریں گے۔ اور بہت سے

مِّنْ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا

نبی ہوئے جن کے ساتھ بہت سے اہل اللہ نے مل کر جنگیں کیں اللہ کی راہ میں انہیں

وَهَنُوا لِمَآ اَصَابَهُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوۡا
جو کچھ پیش آیا پس اس کے باعث نہ سست ہوئے اور نہ کمزوری
وَمَا اسۡتَكَانُوۡا ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۴۶﴾
دکھائی اور نہ (کافروں سے) دبے اور اللہ صبر کرنے والوں سے پیار کرتے ہیں۔
وَمَا كَانَ قَوۡلَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡا رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا
اور ان کی زبان سے اس کے سوا کچھ نہ نکلا کہ انھوں نے کہا (دعا کی) اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیئے ہمارے
ذُنُوۡبَنَا وَاِسۡرَافَنَا فِیۡۤ اَمۡرِنَا وَثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا
گناہ بخش دیجیئے اور ہمارے کاموں میں ہم سے جو زیادتی ہوئی (بخش دیجیئے) اور ہمیں ثابت قدم رکھیئے
وَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِیۡنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ
اور ہمیں کافر لوگوں پر غلبہ دیجیئے۔ پس اللہ نے
اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنۡیَا وَحُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ ؕ
ان کو دنیا کا بدلہ بھی دیا اور آخرت کا عمدہ بدلہ بھی
وَاللّٰهُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۴۸﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ ۱۵ع۵
اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔ اے ایمان والو! اگر
اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِیۡعُوا الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا یَرُدُّوۡكُمۡ عَلٰۤی
تم کافروں کا کہا مانو گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر دیں گے
اَعۡقَابِكُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِیۡنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ
(مرتد کر دیں گے) پس تم بہت نقصان میں رہو گے۔ بلکہ اللہ
مَوۡلٰىكُمۡ ج وَهُوَ خَیۡرُ النّٰصِرِیۡنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلۡقِیۡ فِیۡ
تمہارے کارساز ہیں اور وہ بہتر مدد کرنے والے ہیں۔ عنقریب ہم کافروں کے

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا
دلوں میں (تمہارا) رعب بٹھا دیں گے کیونکہ انہوں نے اللہ سے شرک کیا
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ
جس کی کوئی دلیل نازل نہیں کی گئی اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے
وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ
اور وہ ظالموں کے لیئے بُری جگہ ہے۔ اور یقیناً اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دیا
اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا
جب تم اُن کے حکم سے اِن (کافروں) کو قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جب
فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ
تم خود ہی کمزور ہو گئے اور تم باہم حکم میں اختلاف کرنے لگے اور تم نے
بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ
بات نہ مانی بعد اس کے کہ جو تم چاہتے تھے اُس (اللہ) نے تمہیں دکھایا تم میں سے کچھ
الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ
وہ تھے جو دنیا چاہتے تھے اور کچھ وہ تھے جو آخرت کے طلب گار تھے پھر اللہ نے تمہیں ان (کے مقابلے)
عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
سے پھیر دیا تاکہ تمہاری آزمائش کریں اور بے شک اس نے تمہیں معاف کر دیا اور اللہ
ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ
ایمان والوں کے لیئے بڑے فضل والے ہیں۔ (اور وہ وقت یاد کرو)
وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِىْٓ
جب تم چڑھے جاتے تھے اور کسی کو پلٹ کر نہ دیکھتے تھے اور تمہارے پیچھے سے

أُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى

پیغمبر تم کو پکار رہے تھے سو (اللہ نے) تم کو (اس کی پاداش میں) غم پہ غم دیا تاکہ تم جو چیز تمہارے ہاتھ

مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا

سے نکل گئی اس کا غم نہ کرو اور نہ اس پر جو تم پر (مصیبت) پڑی اور جو تم کرتے ہو اللہ اس

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ

سے باخبر ہیں۔ پھر اس غم کے بعد اللہ نے تم پر چین نازل فرمایا

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ

اونگھ (جو ایک طرح کی نیند تھی) کہ تم میں سے ایک جماعت پر اس کا غلبہ ہوا اور کچھ لوگ

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ

وہ تھے جن کو اپنی جان کی فکر تھی وہ اللہ کے ساتھ خلافِ واقعہ

الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ

گمان کر رہے تھے (جو محض) جاہلیت کا گمان (تھا) کہتے تھے کہ کیا کچھ فیصلہ ہمارے بس

الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ

میں بھی ہے آپ فرما دیجیئے بے شک سارا کام اللہ کے اختیار میں ہے۔

يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ

وہ اپنے دلوں میں چھپائے رکھتے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں کہ

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ

اگر فیصلہ میں کچھ ہمارا بس چلتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ فرما دیجیئے

قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ

اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کے لیئے قتل کا فیصلہ ہو چکا البتہ

عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ‌ۚ وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا

وہ اپنے قتل کی جگہ کی طرف نکل کھڑے ہوتے اور تاکہ اللہ

فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ

تمہارے دلوں (سینوں) کی باتوں کو آزمائیں اور جو تمہارے دلوں میں ہے اسے معاف کر دیں اور اللہ

عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡكُمۡ

دلوں کی باتوں کو خوب جانتے ہیں۔ بے شک جو لوگ تم میں سے، جس دن

يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِۙ اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّيۡطٰنُ

دو جماعتوں نے آپس میں جنگ کی، منہ موڑ گئے یقیناً ان کے بعض

بِبَعۡضِ مَا كَسَبُوۡا‌ۚ وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ‌ؕ اِنَّ

اعمال کی وجہ سے شیطان نے ان کو ڈگمگا دیا اور یقیناً اللہ نے انہیں معاف فرما دیا بے شک

اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿۱۵۵﴾ؑ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا

اللہ بخشنے والے، تحمل والے ہیں۔ اے ایمان والو! اُن کافروں کی طرح نہ ہو جانا جو

تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَقَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ اِذَا

اپنے (مسلمان) بھائیوں کے لیئے جب وہ سرزمین میں

ضَرَبُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَوۡ كَانُوۡا غُزًّى لَّوۡ كَانُوۡا

سفر پر نکلیں یا غازی بنیں تو کہتے ہیں کہ

عِنۡدَنَا مَا مَاتُوۡا وَمَا قُتِلُوۡا‌ۚ لِيَجۡعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ

اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے (یہ اس لیئے) کہ

حَسۡرَةً فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ؕ وَاللّٰهُ

اللہ ان کے دلوں میں اس بات کو حسرت بنا دیں اور اللہ ہی زندہ کرتے ہیں اور (اللہ ہی) مارتے ہیں

ع ۷ ۱۶

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنۡ قُتِلۡتُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ

اور تم جو کرتے ہو اللہ دیکھ رہے ہیں۔ اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ

اللّٰهِ اَوۡ مُتُّمۡ لَمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحۡمَةٌ خَيۡرٌ

یا مر جاؤ تو اللہ کی بخشش اور رحمت اس (مال) سے بہتر ہے

مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنۡ مُّتُّمۡ اَوۡ قُتِلۡتُمۡ لَاِلَى

جو وہ (لوگ) جمع کرتے ہیں۔ اور اگر تم مر گئے یا مارے گئے تو البتہ اللہ ہی

اللّٰهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنۡتَ

کی طرف جمع کیئے جاؤ گے۔ پس کچھ اللہ ہی کی رحمت سے آپ ان کے لیئے بہت نرم مزاج

لَهُمۡ ۚ وَلَوۡ كُنۡتَ فَظًّا غَلِيۡظَ الۡقَلۡبِ لَانۡفَضُّوۡا

ہیں اور اگر آپ تُند خُو سخت طبیعت ہوتے تو وہ آپ کے پاس سے

مِنۡ حَوۡلِكَ ۖ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ وَشَاوِرۡهُمۡ

بھاگ جاتے پس ان سے درگزر فرمائیں اور ان کے لیئے بخشش طلب فرمائیں اور ان سے کاموں میں

فِى الۡاَمۡرِ ۚ فَاِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

مشورہ لیا کریں پس جب (کسی کام کا) مصمم ارادہ کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کریں بے شک اللہ

يُحِبُّ الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنۡ يَّنۡصُرۡكُمُ اللّٰهُ فَلَا

بھروسہ کرنے والوں کو محبوب رکھتے ہیں۔ اگر اللہ تمہاری مدد فرمائیں تو

غَالِبَ لَكُمۡ ۚ وَاِنۡ يَّخۡذُلۡكُمۡ فَمَنۡ ذَا الَّذِىۡ

تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ (اللہ) تمہیں چھوڑ دیں تو پھر کون

يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ

ہے جو اُن کے بعد تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو اللہ ہی پر

الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ ۚ وَمَنْ

بھروسہ کرنا چاہیئے۔ اور نہیں ہو سکتا کہ نبی خیانت کرے اور جو

يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى

خیانت کرے گا وہ اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو قیامت کے دن حاضر کرے گا پھر ہر ایک کو

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾

اس کے اعمال کا پورا (بدلہ) دیا جائے گا اور ان کے ساتھ بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ

تو کیا جو شخص اللہ کی رضا کے تابع ہے وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں

اللّٰهِ وَمَأْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ

مبتلا ہو اور اس کی جگہ دوزخ ہے اور وہ بہت برُا ٹھکانہ ہے۔ ان

دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٣﴾

(لوگوں) کے اللہ کے ہاں (مختلف) درجات ہیں اور اللہ ان کے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا

یقیناً اللہ نے ایمان والوں پر (بہت بڑا) احسان کیا ہے کہ جب ان میں سے ان ہی میں ایک پیغمبر

مِّنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيهِمْ

مبعوث فرمائے جو ان کو اس کی آیات پڑھ کر سناتے ہیں اور ان کو پاک کرتے

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ

ہیں اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور اگرچہ وہ اس سے پہلے

النصف

قَبْلُ لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿١٦٤﴾ أَوَلَمَّآ أَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ

واضح گمراہی میں تھے۔ کیا (ایسا نہ ہوا) جب کبھی تم کو مصیبت پہنچی

قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ

تو بے شک تم بھی اُن کو (غزوۂ بدر میں) اس سے دو چند مصیبت پہنچا چکے تھے تم نے

مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

کہا کہ یہ کہاں سے آ گئی؟ فرما دیجیے کہ یہ تمہاری اپنی طرف سے ہے یقیناً اللہ ہر چیز پہ

قَدِيْرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ

قادر ہیں۔ اور جو تکلیف تم کو دونوں جماعتوں کے (آپس کے) مقابلہ کے روز پہنچی

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٦٦﴾ ۙ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

سو اللہ کے حکم سے تھی اور اس لیئے کہ اللہ ایمان والوں کو جان لیں۔ اور منافقین کو بھی

نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

دیکھ لیں اور ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں لڑو یا

اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ

دفع کرو (دشمن کو) تو کہنے لگے اگر ہم کو لڑنا آتا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے

هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ

اس دن وہ ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے

يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ

وہ اپنے منہ سے وہ کچھ کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے اور جو

اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿١٦٧﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ

وہ پوشیدہ رکھتے ہیں اللہ اس کو خوب جانتے ہیں۔ جو لوگ خود بیٹھے رہے (شامل نہ ہوئے)

وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا

اپنے بھائیوں کے بارے (جنھوں نے جانیں قربان کیں) کہتے ہیں کہ اگر وہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ

عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا

ہوتے فرمائیے اگر تم سچے ہو تو اپنے آپ سے موت کو ٹال دو۔ اور جو

تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ

لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے ان کو تم مُردہ گمان نہ کرو بلکہ

اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيْنَ بِمَآ

وہ زندہ ہیں اپنے پروردگار کے پاس ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ جو اللہ نے انہیں اپنے

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ

فضل سے بخشا ہے اس سے خوش ہیں اور جو لوگ (شہید ہوکر) ان سے نہیں ملے ان کے پیچھے رہ

لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

گئے ان کے لئے بھی خوشیاں منا رہے ہیں یہ کہ (روز قیامت) انہیں کوئی ڈر نہ ہوگا اور

وقف لازم هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

نہ ان کو افسوس ہوگا۔ اللہ کے انعام اور فضل سے وہ خوش ہیں

ع ١٧ ٦ ٨ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ۚۛ

اور یہ کہ اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں فرماتے۔

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ

جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد اللہ اور رسول کے حکم

مع ٢

اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ڧ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا

کو قبول کیا ان میں سے ان لوگوں کے لئے جو نیکی اور پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ

بہت بڑا ثواب ہے۔ وہ لوگ کہ جن کو لوگوں (کافروں) نے کہا کہ بے شک لوگوں نے تمہارے

قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ

مقابلہ کے لیئے سامان جمع کر رکھا ہے سو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ (تازہ) ہو گیا

وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا

اور انہوں نے کہا کہ ہمیں اللہ کافی ہیں اور وہی بہتر کارساز ہیں۔ پھر وہ اللہ کی

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ

نعمت اور فضل کے ساتھ (سلامت) واپس آئے انہیں کوئی ناگواری پیش نہ آئی

وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

اور وہ اللہ کی رضامندی کے تابع رہے اور اللہ بڑے فضل کے مالک ہیں۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوْهُمْ

یقیناً یہ شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے خوفزدہ کرتا ہے

وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ

پس تم ان سے مت ڈرو اور اگر تم ایمان والے ہو تو صرف مجھ سے ڈرو۔ اور جو لوگ کفر میں جلدی

الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ

کرتے ہیں (زیادتی کرنے میں) ان کی وجہ سے آپ غمگین نہ ہوں یقیناً وہ اللہ کا کچھ نہیں

شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ

بگاڑ سکتے اللہ چاہتے ہیں کہ ان کو آخرت میں کوئی حصہ نہ دیں

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ

اور ان کے لیئے بڑا عذاب ہے۔ یقیناً جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا

بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

وہ ہرگز اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کے لیئے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿١٧٧﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِىْ

عذاب ہے۔ اور کافر لوگ یہ گمان نہ کریں کہ ہم ان کو جو مہلت دیتے ہیں

لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا

وہ ان کے لیۓ اچھی ہے بےشک ہم ان کو اس لیۓ مہلت دیتے ہیں کہ وہ اور گناہ

اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ

کرلیں اور ان کے لیۓ ذلت والا عذاب ہے۔ اللہ کو سزاوار نہیں ہے کہ مومنوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ

اس حال پر چھوڑ دیں جس پر تم ہو یہاں تک کہ ناپاک کو پاک

مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ

سے الگ کر دیں اور اللہ کو زیب نہیں دیتا کہ تم کو غیب پر اطلاع دیں

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِىْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوْا

ولیکن اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہیں منتخب فرما لیتے ہیں پس اللہ اور اس کے

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ

پیغمبروں کے ساتھ ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہارے

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٩﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ

لیۓ بڑا اجر ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے دیۓ گئے مال میں بخل کرتے ہیں

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ

وہ یہ نہ سمجھیں کہ وہ ان کے حق میں اچھا ہے بلکہ وہ ان کے

شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

لیۓ بہت برا ہے جس چیز کے ساتھ انہوں نے بخل کیا قیامت کے روز انہیں اس کے طوق پہنائے جائیں گے

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
اور آسمانوں اور زمین کے وارث اللہ ہیں اور اللہ تمہارے
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝١٨٠ ع لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ ۱۸ ع ۹
اعمال سے باخبر ہیں۔ بےشک اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی ہے جو
قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ وقف لازم
کہتے ہیں کہ اللہ مفلس ہیں اور ہم مالدار ہیں ہم ان کی بات
مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ
کو لکھ رکھیں گے اور ان کے انبیاءؑ کو ناحق قتل کرنے کو بھی اور ہم
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝١٨١ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
کہیں گے کہ آگ کا عذاب چکھو۔ یہ (سزا) ان (اعمال) کی وجہ سے ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں
اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝١٨٢ ج
آگے بھیجے اور یہ کہ اللہ بندوں پر زیادتی نہیں کرتے۔
اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ
جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ بےشک اللہ نے ہم کو حکم فرمایا کہ ہم کسی
لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ
پیغمبر پر ایمان نہ لائیں جب تک وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لے کر نہ آئے جسے آگ کھا جائے
قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِىْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىْ
فرما دیجیے کہ یقیناً مجھ سے پہلے پیغمبر تمہارے پاس واضح دلائل لے کر آئے
قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١٨٣
اور جو تم کہتے ہو اس (معجزے) کے ساتھ بھی۔ اگر تم سچے ہو تو تم نے ان کو کیوں قتل کیا۔

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ

پھر اگر یہ آپ کو سچا نہ مانیں تو یقیناً آپ سے پہلے بہت سے پیغمبروں کو بھی سچا

جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝١٨٤ كُلُّ

نہیں مانا گیا جو (ان کے پاس) دلائل اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے۔ ہر

نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُوْرَكُمْ

جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور یقیناً تم کو قیامت کے روز (تمہارے اعمال کا)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ

پورا بدلہ دیا جائے گا پس جو آگ سے بچا لیا گیا اور جنت میں

الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ إِلَّا

داخل کیا گیا تو یقیناً وہ مراد کو پہنچا اور دنیا کی زندگی تو

مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝١٨٥ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۚ قف

صرف دھوکے کا سامان ہے۔ البتہ تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں میں ضرور آزمائے جاؤ گے

وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور تم ضرور ان لوگوں سے جن (اہل کتاب) کو تم سے پہلے کتاب دی گئی اور مشرکوں سے

وَمِنَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْٓا أَذًى كَثِيْرًا ؕ وَإِنْ تَصْبِرُوْا

بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو

وَتَتَّقُوْا فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ۝١٨٦ وَإِذْ

اور پرہیزگاری اختیار کرو تو یقیناً یہ بہت ہمت کے کام ہیں۔ اور جب

أَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ

اللہ نے اہلِ کتاب سے عہد لیا کہ تم (اس میں جو لکھا ہے) اس کو ضرور

لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ز فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ

لوگوں میں بیان کرو گے اور اسے نہ چھپاؤ گے پس انہوں نے اسے پس پشت ڈال دیا

وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

اوراس کے بدلے بہت تھوڑی قیمت (مال وزر) وصول کرلی پس وہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں بہت بُرا ہے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ

تم یہ خیال نہ کرو کہ جو لوگ اپنے (بُرے) کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور جو کام انہوں نے نہیں کیا

اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ

اس کی بناء پہ اپنی (جھوٹی) تعریف چاہتے ہیں پس تم یہ نہ سمجھو کہ

بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾

وہ عذاب سے چھوٹ جائیں گے اور ان کے لیئے دردناک عذاب ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ کے لیئے ہے اور اللہ ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ع ۱۹ / ۱۰

چیز پر قادر ہیں۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ج

اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے میں عقل والوں کے لیئے نشانیاں ہیں۔

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى

وہ جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں)

جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج

اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں (کہتے ہیں)

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا

اے ہمارے پروردگار! آپ نے یہ (سب) بے فائدہ پیدا نہیں کیا۔ آپ پاک ہیں پس ہم کو

عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

آگ کے عذاب سے بچا لیجیے۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک جس کو آپ نے آگ میں داخل کیا

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾

تو یقیناً اس کو آپ نے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ

اے ہمارے پروردگار! بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا وہ ایمان کے لیئے پکار رہا تھا کہ اپنے

اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

پروردگار کے ساتھ ایمان لاؤ پس ہم ایمان لے آئے اے ہمارے پروردگار! سو ہمارے لیئے ہمارے گناہ بخش

وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ ۚ رَبَّنَا

دیں اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دیں اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیں۔ اے ہمارے پروردگار!

وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

اور جن جن چیزوں کا آپ نے اپنے پیغمبروں کے ذریعے ہم سے وعدہ فرمایا وہ ہمیں عطا فرمائیں اور

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾ فَاسْتَجَابَ

ہم کو قیامت کے دن رسوا نہ کریں۔ بے شک آپ تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتے۔ پس ان کے

لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کروں گا

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ

وہ مرد ہو یا عورت تم ایک دوسرے کی جنس ہو، پس جن لوگوں

هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ

نے وطن چھوڑا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں انہیں دکھ دیئے گئے

سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

اور وہ لڑے اور قتل کیئے گئے میں ضرور ان سے ان کی برائیاں دور کردوں گا

وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا

اور ان کو ضرور ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے تابع نہریں بہتی ہیں یہ اللہ

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾

کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ ہی کے ہاں بہت اچھا بدلہ ہے۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ؕ

تجھ کو کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکے میں نہ رکھے۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫ قف ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾

یہ تھوڑا سا فائدہ ہے پھر ان کے رہنے کی جگہ جہنم ہے اور وہ رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لیئے باغات ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ

جن کے تابع نہریں بہہ رہی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کی طرف سے

عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَ اِنَّ

(ان کی) مہمانی ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیکی کرنے والوں کے لیئے بہت اچھا ہے۔ اور

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ

بے شک بعض اہل کتاب ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور جو

الثلثة

اِلَيۡكُمۡ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ ۙ لَا

آپ پر نازل ہوا (اس پر) اور جو ان پر نازل ہوا (اس پر)۔ اللہ کے آگے عاجزی

يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ اُولٰۤـئِكَ لَهُمۡ

کرتے ہیں اللہ کی آیات کے بدلے حقیر قیمت (مال دنیا) وصول نہیں کرتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا

اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

اجر ان کے رب کے پاس ہے بےشک اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَصَابِرُوۡا وَرَابِطُوۡا ۟ قف

اے ایمان والو! صبر کرو (ثابت قدم رہو) اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾ ع ۲۰

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم مراد حاصل کرلو۔

سُوۡرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ
اٰيَاتُهَا ١٧٦ رُكُوۡعَاتُهَا ٢٤

آیات ۱۷۶ سورۂ نساء مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ

اے لوگو! اپنے پروردگار (اللہ) سے ڈرو جس نے تم کو ایک جاندار سے

مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ

پیدا کیا اور اس میں سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں میں سے بہت سے

مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ

مرد اور عورتیں (روئے زمین پر) پھیلائیں اور اس اللہ سے ڈرو جس کے

تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَ الۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ

نام سے تم ایک دوسرے سے مطالبہ کیا کرتے ہو اور قرابت سے بھی (ڈرو) یقیناً اللہ تم پر نگہبان ہیں

رَقِيۡبًا ﴿۱﴾ وَ اٰتُوا الۡيَتٰمٰۤى اَمۡوَالَهُمۡ وَلَا تَتَبَدَّلُوا

(دیکھ رہے ہیں)۔ اور یتیموں کو ان کے مال دو اور

الۡخَبِيۡثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰٓى

ناپاک سے پاک کو تبدیل نہ کرو اور ان کے مال اپنے مال

اَمۡوَالِكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا ﴿۲﴾ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ

میں ملا کر مت کھاؤ یقیناً یہ بڑا گناہ ہے۔ اگر تم کو یہ ڈر ہو کہ

اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِى الۡيَتٰمٰى فَانۡكِحُوۡا مَا طَابَ لَكُمۡ

تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تمہیں

مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ

پسند ہیں دو سے اور تین سے اور چار سے نکاح کرو پھر اگر تمہیں یہ ڈر ہو کہ انصاف

اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَةً اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ؕ ذٰلِكَ

نہ کر سکو گے تو ایک ہی بی بی پر بس کرو یا وہ لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اس

اَدۡنٰٓى اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ﴿۳﴾ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ

میں بے انصافی نہ ہونے کی امید قریب تر ہے۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو (ہاں)

نِحۡلَةً ؕ فَاِنۡ طِبۡنَ لَكُمۡ عَنۡ شَىۡءٍ مِّنۡهُ نَفۡسًا

پھر اگر وہ اپنی مرضی سے تمہیں اس میں سے کچھ معاف کر دیں تو اسے

فَكُلُوۡهُ هَنِيۡٓــًٔا مَّرِیۡٓــًٔا ﴿۴﴾ وَلَا تُؤۡتُوا السُّفَهَآءَ

ذوق وشوق سے کھا لو۔ اور ناسمجھوں کو اپنے وہ مال

اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ

جسے اللہ نے تمہارے لیۓ معیشت کا سبب بنایا ہے مت دو اور ان کو اس میں سے کھلاؤ

فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۵

اور ان کو پہناؤ اور ان سے اچھی بات کہتے رہو۔

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ

اور یتیموں کو آزما لیا کرو جب تک کہ وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچیں پھر اگر

اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ

تم ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو

وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ

اور اس کو فضول خرچی اور جلدی سے مت کھاؤ (اس خیال سے) کہ یہ بڑے ہو جائیں گے۔ اور جو شخص

كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا

آسودہ حال ہو تو اس کو (اس مال سے) بچنا چاہیئے اور جو کوئی حاجت مند ہو تو

فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ

وہ مناسب مقدار سے کچھ کھائے پھر جب تم ان کا مال ان کے حوالے

اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۶

کرو تو اس پر گواہ کر لیا کرو اور اللہ حساب لینے والے کافی ہیں۔

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠

جو (مال) ماں باپ اور قرابت دار چھوڑ مریں

وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ

اس میں مردوں کا (بھی) حصہ ہے اور جو (مال) ماں باپ اور قرابت دار چھوڑ مریں

مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۷﴾ وَاِذَا

اس میں عورتوں کا بھی حصہ ہے وہ تھوڑا ہو یا بہت یہ حصہ (اللہ کا) مقرر کیا ہوا ہے۔ اور جب

حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ

ترکہ تقسیم ہونے کے وقت (دور کے) رشتہ دار اور یتیم اور مساکین آ موجود ہوں

فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۸﴾

تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دو اور ان سے اچھی طرح سے بات کرو۔

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً

اور ان لوگوں کو ڈرنا چاہیئے کہ اگر وہ اپنے بعد چھوٹے بچے چھوڑ جائیں

ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا

تو انھیں ان کی (کتنی) فکر ہو پس ان کو اللہ سے ڈرنا چاہیئے

قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ

اور سیدھی بات کہنی چاہیئے۔ بے شک جو لوگ زیادتی کرتے ہوئے یتیموں کا مال

الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ

کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں صرف آگ بھر رہے ہیں

وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۰﴾ ع يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِىْٓ اَوْلَادِكُمْ ق ع ۱۰ ۱۲

اور عنقریب جلتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔ اللہ تم کو تمہاری اولاد کے بارے حکم دیتے ہیں کہ

لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ

ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے پھر اگر

نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ

صرف لڑکیاں ہی ہوں دو سے زیادہ بھی ہوں تو مرنے والے کے ترکے سے ان کو دوتہائی ملے گا

وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَلِاَبَوَيْهِ

اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کو نصف ملے گا اور اس کے

لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ

ماں باپ دونوں میں سے ہر ایک کے لیئے مرنے والے کے ترکہ سے چھٹا حصہ ہے اگر

كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ

اس (مرنے والی) کی کچھ اولاد ہو۔ پس اگر اس کے کوئی اولاد نہ ہو اور اس کے

وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ

ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کا حصہ ایک تہائی ہے پھر اگر اس کے ایک سے زیادہ

لَهٗۤ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

بہن بھائی ہوں تو اس کی ماں کو چھٹا حصہ ملے گا (اور باقی باپ کو ملے گا) وصیت جو اس نے کی ہو پوری

يُّوْصِيْ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا

کرنے یا قرض ادا کرنے کے بعد۔ تمہارے آباء اور تمہارے بیٹے

تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً

تم نہیں جانتے کہ فائدے کے لحاظ سے تمہارے لیئے ان میں سے کون بہتر ہے یہ (حصے) اللہ

مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١﴾

کے مقرر کیئے ہوئے ہیں یقیناً اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ

اور تمہارے لیئے نصف ہے (اس ترکہ میں سے) جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں اگر

يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ

ان کے اولاد نہ ہو پس اگر ان کے اولاد ہو تو تمہیں ان کے ترکے

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ

سے ایک چوتھائی ملے گا ان کی وصیت جو انھوں نے کی ہو پوری کرنے یا قرض

بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ

ادا کرنے کے بعد اور جو تم چھوڑ جاؤ اگر تمہاری اولاد نہ ہو

اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ

تو ان (بیبیوں) کو اس میں سے ایک چوتھائی ملے گا پس اگر تمہاری اولاد ہو تو

وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

تمہارے ترکے میں سے تمہاری کی ہوئی وصیت پوری کرنے یا قرض ادا کرنے کے بعد

وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ

ان کو آٹھواں حصہ ملے گا اور اگر کسی ایسے

رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ

مرد کی یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا اور اس کے ایک بھائی یا

اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ

بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہوگا پس اگر

كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ

یہ لوگ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ

(اس حال میں) کہ جو وصیت کی گئی پوری کی جانے یا قرض کو ادا کیے جانے کے بعد بشرطیکہ (مرنے

مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ؕ ﴿۱۲﴾

والا وصیت میں) کسی کو نقصان نہ پہنچائے۔ یہ اللہ کا حکم ہے اور اللہ جاننے والے حلم والے ہیں۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرے گا وہ

یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

(اللہ) اس کو بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے تابع نہریں جاری ہیں وہ اس میں

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ

ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جو شخص

یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ یُدْخِلْهُ

اللہ اور اُس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا اور اُس (اللہ) کی حدود سے نکل جائے گا وہ اس کو

ع۲ ۱۲ نَارًا خَالِدًا فِیْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿۱۴﴾ ع

دوزخ میں ڈالیں گے وہ اس مین ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیئے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔

وَالّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ

(مسلمانو!) اور تمہاری عورتوں میں سے جو بےحیائی کا کام کر بیٹھیں

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَیْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ

سو ان پر اپنے لوگوں میں سے چار گواہ طلب کرو پس اگر

شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِی الْبُیُوْتِ حَتّٰی یَتَوَفّٰهُنَّ

وہ گواہی دیں تو تم ان کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ

الْمَوْتُ اَوْ یَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِیْلًا ﴿۱۵﴾

ان کو موت اٹھالے یا اللہ ان کے لیئے کوئی اور راہ پیدا فرما دیں۔

وَالَّذٰنِ یَاْتِیٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا

اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کرلیں

وَاَصۡلَحَا فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا

اور اصلاح کر لیں تو ان دونوں سے کچھ تعرض نہ کرو یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والے

رَّحِيۡمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوۡبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ

رحمت کرنے والے ہیں۔ یقیناً اللہ ان ہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتے ہیں

السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوۡبُوۡنَ مِنۡ قَرِيۡبٍ

جو نادانی سے برائی کرتے ہیں پھر جلدی توبہ کرتے ہیں

فَاُولٰٓئِكَ يَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا

پس ایسے ہی لوگوں پہ اللہ مہربانی فرماتے ہیں اور اللہ جاننے والے حکمت

حَكِيۡمًا ﴿۱۷﴾ وَلَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ

والے ہیں۔ اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ

کرتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آجائے تو

قَالَ اِنِّىۡ تُبۡتُ الۡـٰٔنَ وَلَا الَّذِيۡنَ يَمُوۡتُوۡنَ

کہنے لگے کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کفر

وَهُمۡ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا

پہ مر جاتے ہیں ہم نے ایسے ہی لوگوں کے لیئے دردناک عذاب تیار

اَلِيۡمًا ﴿۱۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ لَكُمۡ

کیا ہے۔ اے ایمان والو! تمہارے لیئے حلال نہیں ہے کہ

اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا ؕ وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ

زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ اور اس نیت سے جو کچھ

لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ

تم نے ان کو دیا اس میں سے کچھ لے لو (اور) ان کو (گھروں میں) مت روک رکھو سوائے اس کے

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ

کہ واضح طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو

فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا

پھر اگر تم انہیں ناپسند کرتے ہو تو ہو سکتا ہے کہ تم ایک شے کو ناپسند کرو

وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنْ

اور اللہ نے اس میں بہت سی بھلائی رکھ دی ہو۔ اور اگر تم ایک

اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ

عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنا چاہو اور تم ان میں سے ایک (پہلی) عورت

اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ

کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس سے کچھ مت لو

اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَكَيْفَ

بھلا کیا تم ناجائز طور پر اور صریح گناہ کر کے اس (مال) کو واپس لو گے؟ اور تم اس کو

تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ

کیسے واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے سے بےحجابانہ مل چکے ہو

وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا

اور وہ تم سے پکا وعدہ بھی لے چکی ہیں۔ اور جن عورتوں سے

مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ

تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے تم نکاح نہ کرو مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)

إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَآءَ سَبِيلًا ﴿۲۲﴾ ع ۳ ۸/۱۴

یقیناً یہ بے حیائی ہے اور (اللہ کی) ناراضگی ہے اور برا دستور ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَأَخَوٰتُكُمْ

تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں

وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْأَخِ وَبَنٰتُ

اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں

الْأُخْتِ وَأُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيٓ أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوٰتُكُمْ

اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا اور تمہاری رضاعی بہنیں

مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ

اور تمہاری بیبیوں کی مائیں (ساسیں) اور جن عورتوں سے تم

الّٰتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِي دَخَلْتُمْ

مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جن کی تم پرورش کرتے ہو

بِهِنَّ ۫ فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا

حرام کر دی گئی ہیں پس اگر تم نے ان سے مباشرت نہ کی ہو تو

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَحَلَآئِلُ أَبْنَآئِكُمُ الَّذِينَ مِنْ

تم پر ان لڑکیوں سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں اور تمہارے صلبی بیٹوں

أَصْلَابِكُمْ ۙ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا

کی عورتیں بھی اور یہ کہ دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر

مَا قَدْ سَلَفَ ۭ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۲۳﴾ لا

ہاں جو ہو چکا (سو ہو چکا) بے شک اللہ بخشنے والے رحمت کرنے والے ہیں۔